16 جون 2015ء

شعبہ بینکاری کی کارکردگی بہتر ہوئی، اسٹیٹ بینک نے مارچ 15ء کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ جاری کردیا

بینک دولت پاکستان نے 31 مارچ 2015ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے'بینکاری نظام کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ' آج جاری کردیا۔ جائزے میں کہا گیا ہے کہ بینکاری نظام میں سہ ماہی کے دوران 80 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع ہوا جس سے 58 فیصد کی سال بسال نمو ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ مارچ 2015ء میں اثاثوں پر منافع بڑھ کر 2.6 فیصد ہوگیا جبکہ مارچ 2014ء میں 1.9 فیصد تھا۔ نظام کی ادائیگی قرض کی صلاحیت (solvency) مزید بڑھی کیونکہ شرح کفایت سرمایہ (CAR) جو آخر دسمبر 2014ء میں 17.1 فیصد تھی مارچ 2015ء میں بڑھ کر 17.4 فیصد ہوگئی (جبکہ مقامی نشانیہ 10 فیصد اور بین الاقوامی نشانیہ 8 فیصد ہے)۔

سہ ماہی کے دوران بینکاری نظام کی اثاثہ جاتی اساس 3.5 فیصد (422 ارب روپے) بڑھ کر 12.5 ٹریلین روپے ہوگئی۔ یہ اضافہ حکومتی تمسکات میں بینکوں کی سرمایہ کاری بڑھنے کی وجہ سے ہوا جبکہ قرضوں میں خالص واپسی دیکھی گئی جس کا سبب موسمی ردوبدل اور اجناس کی قیمتوں میں کمی تھی۔ حکومتی تمسکات کی شکل میں سیال اثاثوں کا بھاری اسٹاک جمع ہونے کے باعث نظام کی سیالیت بدستور اطمینان بخش رہی۔

رپورٹ کے مطابق اثاثوں کا معیار معمولی سا کم ہوا۔ جنوری تا مارچ 2015ء کے دوران غیر فعال قرضوں اور مجموعی قرضوں کا تناسب 50 بی پی ایس بڑھ کر 12.8 فیصد ہوگیا اور خالص غیر فعال قرضوں اور خالص قرضوں کا تناسب 9 بی پی ایس بڑھ کر 2.8 فیصد ہوگیا۔ تاہم سہ ماہی کے دوران سرمائے کی اساس میں اضافہ ہونے کے باعث کیپٹل امپیئر منٹ تناسب (خالص غیر فعال قرضوں اور سرمائے کا تناسب) 27 بی پی ایس کم ہوکر 9.8 فیصد ہوگیا جس سے مستقبل کی آمدنی اور بینکاری نظام کی ایکویٹی کو درپیش خطرہ کم ہوگیا۔

اسٹیٹ بینک نے دسمبر 2014ء سے بینکاری شعبے کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ (QPR) شائع کرنا شروع کیا ہے۔ مارچ 2015ء کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ اس لنک پر دستیاب ہے:
http://www.sbp.org.pk/publications/q_reviews/qpr.htm

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭